## سوال

(39) پردیس میں تعزیت اموات

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماراکوئی عزیز، رشتہ دار پاکستان میں فوت ہوجاتا ہے تو ہم لوگ انگلینڈ میں تین دن تک تعزیت کے لیے بیٹھتے ہیں اور تین دن رشتہ داروں کی طرف سے کھانا بھی آتا ہے۔ ہمارا یہ کام کہاں تک درست ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (محمد فیاض داما نوی بریڈفورڈ انگلینڈ)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب زید بن حارثہ، جعفر اور عبداللہ بن رواحہ (رضی اللہ عنہم) کی شہادت کی خبر آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے۔ آپ کے چہرے پر غم کے آثار نظر آرہے تھے۔ (صحیح بخاری 1299 صحیح مسلم: 935 ترقیم دارالسلام 2161)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اہل میت کا تعزیت والوں کے لیے (تین دن تک) بیٹھنا جائز ہے۔

سیدنا جعفر بن ابی طالب الطیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آل جعفر کو تین دن کی مہلت دی، پھر ان کے پاس جاکر فرمایا: "آج کے بعد میرے بھائی پر نہ رونا۔ (سنن ابی داود: 4192 وسندہ صحیح)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ تین دن سے زیادہ سوگ کرنا اور اس کے لیے بیٹھنا جائز نہیں۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اِصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَقَدْ أَتَاهُمْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ۔ أَوْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ"

"آل جعفر کے لیے کھانا تیار کرو، کیونکہ ان پر ایسی بات آگئی ہے جس نے انھیں مشغول کردیا ہے۔" (سنن ابی داود: 3132 وسندہ حسن توضیح الاحکام ج1 ص508)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ میت والوں کے رشتہ دار یا دوست ہمدرد وغیرہ اُن کے لیے (تین دن تک) کھانا تیار کرکے بھیج سکتے ہیں۔

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ اگر دوست رشتہ دار کسی ضروری کام میں بہت مصروف ہوں تو ان کے پاس کھانا پانی بھیجنے کے ساتھ ان کی تواضع کرنا جائز بلکہ بہت بہتر ہے۔

ان دلائل کی روشنی میں آپ کے سوال کے مختصر جوابات درج ذیل ہیں :

1۔ آپ لوگوں کا اپنا کسی قریبی رشتہ دار پر غم کے لیے تین دن تک بیٹھنا جائز ہے۔

2۔ لوگوں کی طرف سے ان دونوں میں جو کھانا بھیجا جاتا ہے وہ بھی جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوی علمیہ

### جلد3۔ نمازِ جنازہ سے متعلق مسائل-صفحہ136

محدث فتویٰ